السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج یا عمرہ کرنے والے کےلیے یہ صحیح ہے کہ طواف کرتے ہوئے وہ حجر اسماعیل کے اندر داخل ہو کر طواف کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج یا عمرہ کےلیے بیت اللہ کا طواف کرنے والے یا نفل طواف کرنے والے کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ حجر اسماعیل میں داخل ہو، اگر کسی نے حجر کے اندر سے طواف کیا تو اس کا یہ طواف صحیح نہیں ہو گا کیونکہ طواف بیت اللہ کے باہر سے کرنا ہے اور حجر تو بیت اللہ کا حصہ ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلۡيَطَّوَّفُواْ بِٱلۡبَيۡتِ ٱلۡعَتِيقِ ٢٩ ... سورة الحج

"اور چاہیے کہ وہ (لوگ) خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں۔"

امام مسلم اور کئی دیگر ائمہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث ذکر کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حجر کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا :

(ہو من البیت) (صحیح مسلم' الحج' باب جدر الکعبة وبابہا' ح: 405/1333 وسنن ابن ماجہ' الحج' باب الطواف بالحجر' ح: 2955 واللفظ لہ)

"وہ بیت اللہ ہی کا حصہ ہے۔"

ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ بیت اللہ کے اندر نماز پڑھوں، تو آپ نے فرمایا :

(صلی فی الحجر اذا اردت دخول البیت فانما ہو قطعة من البیت) (سنن ابی داود' المناسک' باب الصلاة فی الحجر' ح: 2028 وجامع الترمذي' ح: 876 وسنن النسائی' ح: 2915)

"جب بھی تو بیت اللہ میں داخل ہونا چاہے تو حجر کے اندر نماز پڑھ لے کیونکہ وہ (حجر) بھی بیت اللہ ہی کا حصہ ہے۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی